احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 13 اکتوبر 2004ء 27 شعبان 1425 ہجری 13 اخاء 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 232

برائی سے بچنے کی دعا

حضرت ابوبکرؓ کی درخواست پر آنحضرت ﷺ نے انہیں صبح وشام پڑھنے کیلئے یہ دعا سکھائی۔

اے اللہ زمین وآسمان کے پیدا کرنے والے غیب اور حاضر کو جاننے والے۔ ہر چیز کے رب اور مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اپنے نفس اور شیطان کے شر اور شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اور اس بات سے بھی کہ میں کسی برائی میں مبتلا ہو جاؤں یا کسی مسلمان کو گزند پہنچاؤں۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر:3452)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دیکھو! یاد رکھنے کا مقام ہے کہ بیعت کے چند الفاظ جو زبان سے کہتے ہو کہ میں گناہ سے پرہیز کروں گا۔ یہی تمہارے لئے کافی نہیں ہیں اور نہ صرف ان کی تکرار سے خدا راضی ہوتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک تمہاری اس وقت قدر ہو گی جبکہ دلوں میں تبدیلی اور خدا تعالیٰ کا خوف ہو؛ ورنہ ادھر بیعت کی اور جب گھر میں گئے تو وہی برے خیالات اور حالات رہے تو اس سے کیا فائدہ؟ یقیناً مان لو کہ تمام گناہوں سے بچنے کے لئے بڑا ذریعہ خوف الٰہی ہے اگر یہ نہیں ہے تو ہرگز ممکن نہیں کہ انسان ان سب گناہوں سے بچ سکے جو کہ اسے مصری پر چیونٹیوں کی طرح چمٹے ہوئے ہیں۔ مگر خوف ہی ایک ایسی شئے ہے کہ حیوانات کو بھی جب ہو تو وہ کسی کا نقصان نہیں کر سکتے۔ مثلاً بلی جو کہ دودھ کی بڑی حریص ہے۔ جب اسے معلوم ہو کہ اس کے نزدیک جانے سے سزا ملتی ہے پرندوں کو جب علم ہو کہ اگر یہ دانہ کھایا تو جال میں پھنسے اور موت آئی، تو وہ اس دودھ اور دانہ کے نزدیک نہیں پھٹکتے۔ اس کی وجہ صرف خوف ہے۔ پس جبکہ لایعقل حیوان بھی خوف کے ہوتے ہوئے پرہیز کرتے ہیں تو انسان جو عقلمند ہے، اسے کس قدر خوف اور پرہیز کرنا چاہئے۔ یہ امر بہت ہی بدیہی ہے کہ جس موقعہ پر انسان کو خوف پیدا ہوتا ہے اس موقعہ پر وہ جرم کی جرأت ہرگز نہیں کرتا۔

مثلاً طاعون زدہ گاؤں میں اگر کسی کو جانے کو کہا جاوے، تو کوئی بھی جرأت کر کے نہیں جاتا حتیٰ کہ اگر حکام بھی حکم دیویں تو بھی ترساں اور لرزاں جائے گا اور دل پر یہ ڈر غالب ہو گا کہ کہیں مجھ کو بھی طاعون نہ ہو جاوے اور وہ کوشش کرے گا کہ مفوضہ کام کو جلد پورا کر کے وہاں سے بھاگے۔

پس گناہ پر دلیری کی وجہ بھی خدا کے خوف کا دلوں میں موجود نہ ہونا ہے۔ لیکن یہ خوف کیونکر پیدا ہو۔ اس کے لئے معرفت الٰہی کی ضرورت ہے۔ جس قدر خدا تعالیٰ کی معرفت زیادہ ہو گی اسی قدر خوف زیادہ ہو گا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 95)

رمضان میں درس القرآن

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ درس القرآن فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ یکم رمضان المبارک سے ہر روز پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 4:00 سے شام 30-5 بجے تک سوائے جمعہ کے نشر ہوگا۔ یہ درس انگریزی زبان میں ہوگا اگر اس درس کا اردو ترجمہ نشر ہوا تو یہ ترجمہ کیبل کے چینل 22 پر نشر ہوگا جہاں K.World آ رہا ہے اور ربوہ میں کیبل کے چینل 9 پر جہاں انڈس میوزک نشر ہو رہا ہے سارا دن تلاوت قرآن کریم نشر ہوا کرے گی۔ احباب خود بھی اس سے مستفید ہوں اور اپنے دوستوں کو بھی اس سے مستفید کریں۔

(شعبہ سمعی بصری نظارت اشاعت)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

رمضان المبارک کے پروگرام

رمضان المبارک کے دوران MTA پر ہر اتوار کو براہ راست سوال و جواب ہوا کریں گے یہ پروگرام ہر اتوار کو 1:30GMT بمطابق 6:30 بجے شام (پاکستانی وقت) شروع ہوا کرے گا۔ سوالات رمضان المبارک کے حوالے سے نماز، نماز تراویح، روزہ، اعتکاف اور رمضان کے دیگر مسائل کے بارے میں پوچھے جا سکتے ہیں۔ سوال و جواب پوچھنے کے لئے درج ذیل فیکس، فون اور ای میل کے ذریعہ رابطہ کریں۔

فون: 00 44 208 870 0922
فیکس: 00 44 208 870 0684
ای میل: ramadhan@mta.tv

(نظارت اشاعت)

مشعل راہ

ایمان کے دعویٰ کے ساتھ اللہ کے متقی بن جاؤ

حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) نے 27 جنوری 1899ء کو خطبہ جمعہ میں سورۃ الحشر آیت 19 تا 21 کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا۔

یہ کلمات طیبات جن کو میں نے ابھی پڑھا ہے قرآن شریف کی آیتیں ہیں جو خدا تعالیٰ کا کامل کلام ہے۔ ان پاک آیتوں میں تاکید یہ ہوتی ہے۔ کہ (۔) لوگو! گو مومن کہلاتے ہو (اور تم اس بات کو جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ گندوں اور ناپاک لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔ وہ پاک ہے۔ پس وہ قدوس خدا پاکیزگی اور طہارت چاہتا ہے) تو پھر اس دعوائے ایمان کے ساتھ متقی بن جاؤ۔ اور متقی بھی ظاہر کے نہیں۔ اس لئے نہیں کہ لوگ تمہیں متقی اور پرہیزگار کہیں یا مجلسوں میں تمہاری تعریف کریں۔ نہیں! نہیں!! اتقوا اللہ اللہ تعالیٰ کے متقی بنو۔ متقی کے لئے یہ ضروری باتیں ہیں۔

اولاً ہر ایک کام جب کرو، اٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے، دشمنی میں، دوستی میں، عداوت اور محبت میں مقدمہ ہو یا صلح ہو، غرض ہر حالت میں یہ امر خوب ذہن نشین رکھو کہ نہیں معلوم موت کی گھڑی کس وقت آ جاوے۔ وہ کونسا وقت ہو گا جب دنیا سے اٹھ جاویں گے اور اس وقت ماں، باپ، بیوی، بچے، دوست، یار، کنبے کے بڑے بڑے، ہمدردی کا دم بھرنے والے انسان، مال، دولت، غرض کوئی چیز نہ ہو گی جو اس وقت ساتھ دے سکے۔ اس وقت اگر کوئی چیز ساتھ جا سکے گی تو وہ وہی انسان کا عمل ہو گا خواہ اچھا ہو، خواہ برا ہو اور جیسا عمل ہو گا ویسا ہی اس کا پھل ملے گا۔

جیسے تم ہر روز دنیا میں دیکھتے ہو کہ ایک زمیندار گیہوں کے بیج بو کر جو، یا جو بو کر گنے کا پھل نہیں لے سکتا پس اسی طرح پر جیسے عمل ہوں گے، بدلہ ان کے ہی موافق اور رنگ کا ہو گا۔ یہی سچی بات ہے کہ بھلے کام کا پھل دنیا اچھا اٹھاتی ہے۔ پس یہ بات ضرور ضرور یاد رکھو کہ جن کی خاطر انسان عداوتیں اور دشمنیاں کرتا ہے اور مکر و فریب اور کیا کیا شرارتیں کرتا ہے، وہ اس آخری ساعت میں اس کے ساتھ نہ جائیں گی۔ اکیلا ہی آیا ہے اور اکیلا ہی چلا جائے گا۔ بادشاہوں کی بادشاہت، امیروں کی امارت، دوستوں کی دوستی، کنبہ، گھر، پڑوس، گاؤں اور سارے شہر کے رشتہ دار یہیں رہ جاتے ہیں۔ پس ان ساری باتوں کو غور کرو اور موت کی آنے والی اور یقیناً آنے والی اور نہ ٹلنے والی گھڑی کا خیال رکھو اور اس خیال کے ساتھ ہی کل کا فکر آج کرو اور اپنے اعمال کا محاسبہ اور پڑتال کر لو کیونکہ نیک بدلہ تب ہی ملے گا جب کہ اعمال بھی نیک ہوں گے۔

ثانیاً۔ متقی کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ایمان سچا ایمان ہو اور اس کے عقائد نیک عقائد ہوں اور پھر اس پر اعمال بھی نیک ہوں۔ ایمان کے اصول صاف ہیں۔ قدوس اور پاک خدا قدوسیت چاہتا ہے۔ ناپاک انسان پاک ذات سے تعلق پیدا نہیں کر سکتا۔ تم اپنے اندر اس بات کو دیکھو کہ کیا کوئی بھلا مانس اور شریف پسند کرتا ہے کہ وہ بدمعاش اور بدنام آدمیوں کے ساتھ ملے اور تعلق پیدا کرے۔ پھر اس پر قیاس کرو کہ وہ خدا جو قدوسوں کا قدوس اور پاک ہے جو تمام محامد اور خوبیوں کا مجموعہ اور سرچشمہ ہے کب پسند کر سکتا ہے کہ گندے اور ناپاک لوگ اس سے تعلق رکھ سکیں۔ پس اگر خدا سے رشتہ قائم رکھنا چاہتے ہو اور اس کو خوش کرنا پسند کرتے اور ضروری سمجھتے ہو تو خود بھی پاک ہو جاؤ اور اس پر سچا ایمان لاؤ کہ تمام محامد اور تعریفوں اور خوبیوں کے لئے وہی ایک پاک ذات سزاوار ہے۔ جس طرح سے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر رحم کرتا اور شفقت اور پیار کی نگاہ سے دیکھتا ہے تم بھی اس کی مخلوق کے ساتھ سچی محبت اور حقیقی شفقت کرو اور رحم اور ہمدردی کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ برتاؤ کرو۔ میں پھر کہتا ہوں سوچو اور غور کرو کہ تقویٰ کے سوا فائدہ نہیں۔ خدا تعالیٰ نے صاف صاف لفظوں میں اس بات کو کھول کھول کر بیان کیا ہے کہ مغرب یا مشرق کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا ہی نیکی نہیں بلکہ سچا ایمان خدا کو مطلوب ہے۔ اس لئے اس بات پر ایمان لاؤ کہ وہ خدا قدوس ہے، تمام رحمتوں، بزرگیوں اور سچائیوں کا سرچشمہ ہے اور اس کے قرب کے لئے ضروری ہے کہ ہم بھی اللہ تعالیٰ کی ان صفات کا پورا لحاظ رکھیں۔

خدا تعالیٰ کی صفت ہے کہ بدکار اور غافل بھی اس کی ربوبیت سے فیض پاتے ہیں اور حصہ لیتے ہیں۔ پس تم بھی خدا کی مخلوق کے ساتھ مہربانی، نیکی اور سلوک کرنے میں مسلم، غیر مسلم کی قید اٹھا دو اور تمام بنی نوع انسان سے جہاں تک ممکن ہو احسان کرو۔ خدا **رب العالمین** ہے۔ یہ بھی **رحیم للعالمین** ہو جاوے۔ پس یہ تقویٰ ہے۔

(خطبات نور ص 1 تا 3)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم مرزا اعمر احمد صاحب نائب صدر عمومی و مکرمہ سیدہ امۃ الکافی صاحبہ سیکرٹری صحت جسمانی لجنہ اماء اللہ پاکستان لکھتی ہیں کہ ان کی بیٹی ڈاکٹر امۃ الجمیل فریحہ صاحبہ اور ڈاکٹر قمر احمد حماد خان صاحب کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 4۔ اکتوبر 2004ء کو لندن میں پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت ''سبیقہ حماد'' عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ بچی مکرمہ امۃ الحئی خان احمد صاحبہ اور ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب کی پوتی ہے۔ بچی چونکہ آپریشن کے ذریعہ ہوئی ہے لہٰذا احباب جماعت سے زچہ و بچہ دونوں کی صحت و تندرستی والی لمبی زندگی اور جلد شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم محمد اختر صاحب معلم وقف جدید لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے ہم زلف مکرم طارق محمود خان صاحب کوئٹہ کو مورخہ 6/ اگست 2004ء کو تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام عفیفہ خان تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم ناصر محمود خان مرحوم دارالنصر شرقی ربوہ کی پوتی اور مکرم ماسٹر محمد ظفر اللہ صاحب ڈوگر آف نانو ڈوگر ضلع لاہور کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

اعلان داخلہ

لارنس کالج گھوڑا گلی مری نے اکیڈمک سیشن 2005ء کیلئے کلاس I.viii میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ ٹیسٹ اور انٹرویو جنوری 2005ء میں ہو گا۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 نومبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 9/ اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

کالج آف نرسنگ لاہور، اسلام آباد اور کراچی نے ایک سالہ پوسٹ بلیک اسپیشلائزڈ نرسنگ ایجوکیشنل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 25/ اکتوبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 9/ اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

تقریب شادی

☆ مکرم صدیق احمد منور صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم انجینئر محمد احمد منور صاحب کی برات مورخہ 19 ستمبر 2004ء کو اسلام آباد گئی۔ دلہن مکرمہ مدیحہ طاہر صاحبہ کے والد مکرم شیخ محمد ابراہیم طاہر صاحب سابق ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر بینک آف پاکستان نے رائل پیلس ہوٹل میں رخصتانہ کی تقریب کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے دعا کرائی۔ اگلے روز 20 ستمبر کو انصار اللہ پاکستان کے لان میں دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا جس میں مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔ محمد احمد منور صاحب کا نکاح مورخہ 30 ستمبر 2003ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر بیت احمد فیکٹری ایریا ربوہ میں پڑھا تھا۔ دولہا حضرت میاں مہر الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا پوتا اور مکرمہ مدیحہ طاہر صاحبہ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ شادی جانبین کے لئے خوشیوں اور برکتوں کا باعث بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم ملک عبدالمنان خاں صاحب وغیرہ بابت ترکہ مکرم ملک عبداللہ خان صاحب وغیرہ)

مکرم ملک عبدالمنان خاں صاحب ساکن باب الابواب ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ملک عبداللہ خان صاحب اور والدہ محترمہ ہاجرہ بی بی صاحبہ دونوں بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعات نمبر 37/1 برقبہ 18 مرلے اور 39/1 برقبہ ایک کنال واقع محلّہ باب الابواب محترم والد صاحب کے نام ہیں۔ جبکہ قطعہ نمبر 38/1 برقبہ ایک کنال محلّہ باب الابواب محترمہ والدہ صاحبہ کے نام ہے۔ ان کے ورثاء ہم دو بھائی اور ایک بہن ہیں۔ لہٰذا یہ تینوں قطعات درج ذیل تفصیل سے ہم تینوں کے نام منتقل کر دیئے ہیں۔

(1) قطعہ نمبر 37/1 بنام مکرم ملک عبدالمنان خان صاحب (بیٹا) (2) قطعہ نمبر 38/1 بنام مکرم ملک عبدالحنان خان صاحب (بیٹا) (3) قطعہ نمبر 39/1 بنام محترمہ اختر النساء صاحبہ (بیٹی)۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

فضل احمد شاہد صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

لیکچر لاہور

لیکچر لاہور حضرت مسیح موعود کا ایک لیکچر ہے جو 3 ستمبر 1904ء کو لاہور کے ایک عظیم الشان جلسہ میں پڑھا گیا۔ اس لیکچر کے لئے احباب لاہور نے پہلے سے اشتہار دیا تھا اور اس کا بہت چرچا تھا۔ اس لیکچر کو 12 ہزار سے زائد افراد نے سنا۔ لیکچر سنانے کی سعادت حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کو حاصل ہوئی۔ یہ لیکچر تین گھنٹہ میں ختم ہوا۔ مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی جب لیکچر پڑھتے تھے تو لوگوں پر محویت کا عالم طاری ہو جاتا تھا اور جب دوران لیکچر قرآن مجید کی تلاوت فرماتے تو لوگ لحن داؤدی سے جھوم جاتے اور مجمع پر ایک سناٹا سا چھا جاتا۔ حضور کا یہ لیکچر پڑھے جانے سے قبل ہی ایک رسالہ کی شکل میں میاں معراج الدین صاحب عمر سیکرٹری انجمن فرقانیہ و حکیم شیخ نور محمد صاحب مالک ہمدم صحت لاہور نے رفاہ عام سٹیم پریس لاہور سے شائع کر دیا تھا۔

حضرت مسیح موعود نے اس لیکچر میں ملک کے تین مذاہب دین حق، عیسائیت اور آریہ مذہب کا موازنہ فرما کر دین حق کی برتری ثابت فرمائی ہے۔ لیکچر کے دوسرے حصہ میں حضور نے اپنا دعویٰ پیش فرمایا۔ اس ایمان افروز لیکچر کی بعض خاص باتیں درج ذیل ہیں۔

سچا مذہب

حضرت مسیح موعود سچے مذہب کی علامات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”سچے مذہب کی نشانیوں میں سے یہ ایک عظیم الشان نشانی ہے کہ خدا تعالیٰ کی معرفت اور اس کی پہچان کے وسائل بہت سے اس میں موجود ہوں تا انسان گناہ سے رک سکے اور تا وہ خدا تعالیٰ کے حسن و جمال پر اطلاع پا کر کامل محبت اور عشق کا حصہ لیوے اور تا وہ قطع تعلق کی حالت کو جہنم سے زیادہ سمجھے۔“ (صفحہ:12)

معرفت کاملہ

حضرت مسیح موعود معرفت کاملہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”اے پیارو! یہ نہایت سچا اور آزمودہ فلسفہ ہے کہ انسان گناہ سے بچنے کے لئے معرفت تامہ کا محتاج ہے نہ کسی کفارہ کا۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر نوحؑ کی قوم کو وہ معرفت تامہ حاصل ہوتی جو کامل خوف کو پیدا کرتی ہے تو وہ کبھی غرق نہ ہوتی۔ اور اگر لوطؑ کی قوم کو وہ پہچان بخشی جاتی تو ان پر پتھر نہ برستے۔ اور اگر اس ملک کو ذات الٰہی کی وہ شناخت عطا کی جاتی جو بدن پر خوف سے لرزہ ڈالتی ہے تو اس پر طاعون سے وہ تباہی نہ آتی جو آگئی...... اے سست ہمتو! اور طلب حق میں کاہلو تم تھوڑی معرفت سے اور تھوڑی محبت سے اور تھوڑے خوف سے کیونکر خدا کے بڑے فضل کے امیدوار ہو سکتے ہو۔ گناہ سے پاک کرنا خدا کا کام ہے اور اپنی محبت سے دل کو پُر کر دینا اسی قادر و توانا کا فعل ہے اور اپنی عظمت کا خوف کسی دل میں قائم کرنا اسی جناب کے ارادہ سے وابستہ ہے۔ اور قانون قدرت قدیم سے ایسا ہی ہے کہ یہ سب کچھ معرفت کاملہ کے بعد ملتا ہے اور خوف اور محبت اور قدردانی کی جڑ معرفت کاملہ ہے۔ پس جس کو معرفت کاملہ دی گئی اس کو خوف اور محبت بھی کامل دی گئی۔ اور جس کو خوف اور محبت کامل دی گئی اس کو ہر ایک گناہ سے جو بے باکی سے پیدا ہوتا ہے نجات دی گئی۔ پس ہم اس نجات کے لئے نہ کسی خون کے محتاج ہیں اور نہ کسی صلیب کے حاجتمند اور نہ کسی کفارہ کی ہمیں ضرورت ہے بلکہ ہم صرف ایک قربانی کے محتاج ہیں جو اپنے نفس کی قربانی ہے جس کی ضرورت کو ہماری فطرت محسوس کر رہی ہے۔“ (صفحہ:5)

عمل صالح

مامور زمانہ اس لیکچر میں عمل صالح کی تعریف کرتے ہوئے سورۃ کہف آیت 111 کی روشنی میں فرماتے ہیں:۔

”جو شخص چاہتا ہے کہ اسی دنیا میں اس خدا کا دیدار نصیب ہو جائے جو حقیقی خدا ہے اور پیدا کنندہ ہے۔ پس چاہئے کہ وہ ایسے نیک عمل کرے جن میں کسی قسم کا فساد نہ ہو۔ یعنی عمل اس کے نہ لوگوں کے دکھلانے کے لئے ہوں نہ ان کی وجہ سے دل میں تکبر پیدا ہو کہ میں ایسا ہوں اور ایسا ہوں اور نہ وہ عمل ناقص اور ناتمام ہوں اور نہ ان میں کوئی ایسی بدبو ہو جو محبت ذاتی کے برخلاف ہو بلکہ چاہئے کہ صدق اور وفاداری سے بھرے ہوئے ہوں۔“ (صفحہ 8)

توبہ کی حقیقت

توبہ کے مضمون پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”پس اٹھو اور توبہ کرو اور اپنے مالک کو نیک کاموں سے راضی کرو..... تم خدا سے صلح کرلو وہ نہایت درجہ کریم ہے ایک دم کے گداز کرنے والی توبہ سے ستر برس کے گناہ بخش سکتا ہے۔ اور یہ مت کہو کہ توبہ منظور نہیں ہوتی۔ یاد رکھو کہ تم اپنے اعمال سے کبھی بچ نہیں سکتے۔ ہمیشہ فضل بچاتا ہے نہ اعمال۔ اے خدائے کریم و رحیم ہم سب پر فضل کر کہ ہم تیرے بندے اور تیرے آستانہ پر گرے ہیں۔“ (صفحہ:28)

سیرت رسول پاکؐ

حضرت مسیح موعود رسول کریم ﷺ کی سیرت کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچتے ہیں:۔

”وہ نبی اور رسول اور صاحب کتاب اور صاحب شریعت جس کی شریعت پر سب شریعتوں کا خاتمہ ہے اس کی سوانح کی طرف نگاہ کرو کہ کس طرح تیرہ برس تک مکہ میں تنہائی اور غربت اور بے کسی کے عالم میں منکروں کے ہاتھ سے تکلیفیں اٹھائیں اور کیونکر تحقیر اور ہنسی اور ٹھٹھے کا نشانہ بنتے رہے اور آخر مکہ سے بڑے ظلم اور تعدی سے نکالے گئے۔ کس کو خبر تھی کہ آخر وہ کروڑہا انسانوں کا امام اور پیشوا بنایا جاوے گا۔“ (صفحہ:34)

بعثت کی اغراض

حضرت مسیح موعود اپنی بعثت کی اغراض پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہو گئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں۔ اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہو گئی ہیں ان کو ظاہر کردوں۔ اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھاؤں اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ سے نمودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ سے نہ محض مقال سے ان کی کیفیت بیان کروں اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کی شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہوگا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہوگا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے میں دیکھتا ہوں کہ ایک طرف تو خدا نے اپنے ہاتھ سے میری تربیت فرما کر اور مجھے اپنی وحی سے شرف بخش کر میرے دل میں یہ جوش بخشا ہے کہ میں اس قسم کی اصلاحوں کے لئے کھڑا ہو جاؤں اور دوسری طرف اس نے دل بھی تیار کر دیئے ہیں جو میری باتوں کو ماننے کے لئے مستعد ہوں۔“ (صفحہ:34)

ایک انقلاب عظیم کی خبر

حضرت مسیح موعود اپنے لیکچر میں ایک انقلاب عظیم کی خبر دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”میں دیکھتا ہوں کہ جب خدا نے مجھے دنیا میں مامور کر کے بھیجا ہے اسی وقت سے دنیا میں ایک انقلاب عظیم ہو رہا ہے۔ یورپ اور امریکہ میں جو لوگ عیسیٰ کی خدائی کے دلدادہ تھے اب ان کے محقق خود بخود اس عقیدہ سے علیحدہ ہوتے جاتے ہیں اور وہ قوم جو باپ دادوں سے بتوں اور دیوتوں پر فریفتہ تھی بہتوں کو ان میں سے یہ بات سمجھ میں آ گئی ہے کہ بت کچھ چیز نہیں ہیں اور گو وہ لوگ ابھی روحانیت سے بے خبر ہیں اور صرف چند الفاظ کو رسمی طور پر لئے بیٹھے ہیں لیکن کچھ شک نہیں کہ ہزارہا بیہودہ رسوم اور بدعات اور شرک کی رسیاں انہوں نے اپنے گلے سے اتار دی ہیں اور توحید کی ڈیوڑھی کے قریب کھڑے ہو گئے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ کچھ تھوڑے زمانہ کے بعد عنایت الٰہی ان میں سے بہتوں کو اپنے ایک خاص ہاتھ سے دھکہ دے کر سچی اور کامل توحید کے اس دارالامان میں داخل کر دے گی جس کے ساتھ کامل محبت اور کامل خوف اور کامل معرفت عطا کی جاتی ہے۔ یہ امید میری محض خیالی نہیں ہے بلکہ خدا کی پاک وحی سے یہ بشارت مجھے ملی ہے۔ اس ملک میں خدا کی حکمت نے یہ کام کیا ہے۔ تا جلد تر متفرق قوموں کو ایک قوم بنادے اور صلح اور آشتی کا دن لاوے۔ ہر ایک کو اس ہوا کی خوشبو آرہی ہے کہ یہ تمام متفرق قومیں کسی دن ایک قوم بننے والی ہیں۔“ (صفحہ:35)

نادار اور غریب طلباء کی امداد سے اللہ کے فضل کا حصول

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا موقع بھی ضائع نہیں ہونے دیتی۔ جہاں یہ ایک عظیم نیکی ہے۔ وہاں قرآن کریم اور آنحضور ﷺ کا فرمان بھی ہے۔ کہ ہر مرد و عورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ اور خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے۔ اور اس جماعت میں ایسے افراد بھی ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر سکتے۔ ایسے نادار مستحق اور غریب طلباء کے لئے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک شعبہ (امداد طلبہ) قائم ہے۔ یہ شعبہ خالصۃً افراد جماعت کی طرف سے عطیات کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور نادار اور غریب طلبہ کی تعلیم کے لئے اس فنڈ میں رقوم بھجوائیں تا کہ کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت دے آمین۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء (نظارت تعلیم) یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد امداد طلباء بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

صحبت صالحین کی افادیت، ذرائع اور غیر معمولی برکات

آنحضرت ﷺ کی پاک صحبت سے صحابہ کی استعدادیں بیدار ہوئیں اور پھر ان کی نشوونما ہوئی

ہر ایک نیک فطرت کی جبلت میں یہ بات داخل ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ اس کی بدیاں دور ہوں اور اس میں خوبیاں پیدا ہوں لیکن اس مقصد کے حاصل کرنے کے لئے خالی مجاہدات کافی نہیں بلکہ اس کا اصل ذریعہ صحبت صالحین ہے۔ صحابہ کی مثال لے لیں کس طرح آنحضرت ﷺ کی پاک صحبت نے ان پر حیرت انگیز اثر کیا اور ان کی پاک استعدادیں بیدار ہوئیں اور ان کی کمال درجہ نشوونما ہوئی۔ وہ جو ایک دوسرے کے دشمن تھے، اللہ نے ان کے دلوں کو آپس میں باندھ دیا، ان کے دلوں میں جو بھی کینے تھے انہیں نکال کر باہر پھینکا اور وہ آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ آپس میں بے انتہاء رحم کرنے والے وجود بن گئے۔ بدی کے مقابلے میں بہت سخت ہو گئے اور خدا کی توحید کو دنیا بھر میں پھیلانے کے لئے کمربستہ ہو گئے پھر جو کوئی بھی ان کی صحبت میں آیا وہ ان کی مانند پاک اور اعلیٰ صلاحیتوں والا وجود بن گیا اور انہوں نے دنیا کے ہر میدان میں کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ صحبت صالحین کا قلیل عرصہ کئی سالوں کی تربیت کا باعث بن گیا۔

ایک لمحہ کی انقلابی تاثیر

حضرت مرزا شریف احمد صاحب بیان کرتے ہیں:۔

''ایک کشمیری دوست حاجی عمر ڈار صاحب ناسنوری...... کشمیر سے حج کی غرض سے روانہ ہوئے تو پنجاب آ کر پتہ چلا کہ کسی وباء کے پھوٹنے کی وجہ سے حکومت نے حج پر جانے والوں کے لئے پابندی لگا دی ہے۔ اس پر وہ واپس کشمیر جانے کا پروگرام بنا رہے تھے کہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی جو کشمیر سے ان کے واقف تھے، غالباً سیالکوٹ میں ان کو ملے۔ انہوں نے تمام حالات سننے کے بعد کہا کہ آؤ میں تمہیں ایسی جگہ لے چلوں جہاں تمہاری نیت بھی پوری ہو جائے گی۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحب ہی انہیں ساتھ لے کر قادیان آئے۔ حضور کی مجلس میں جونہی یہ پہنچے، حضور نے (ایک) آیت قرآنی کا درس شروع فرما دیا اور آپ نے فرمایا کہ بعض لوگ ساری نیکیاں بجا لاتے ہیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابندی بھی کرتے ہیں، زکوٰۃ بھی دیتے ہیں اور حج کا ارادہ بھی رکھتے ہیں مگر اپنے بہن بھائیوں اور اپنے رشتہ داروں کا خیال نہیں رکھتے۔ یہ عجیب اتفاق ہے کہ حاجی عمر ڈار صاحب ایک مدت سے اپنے چھوٹے بھائی کا حصہ جائیداد دبائے بیٹھے تھے اور انہیں نہیں دیتے تھے۔ اس سے ایسے متاثر ہوئے کہ قادیان سے ہی انہوں نے اپنے بھائی کے نام انہیں جائیداد کا حصہ دینے کا خط لکھ دیا اور کشمیر جاتے ہی عملاً بھی اس کا حصہ ادا کر دیا۔ یہ اس تاثیر قدسیہ کی ایک معمولی سی مثال ہے جو اللہ تعالیٰ کے ماموروں اور برگزیدہ انسانوں کو عطا کی جاتی ہے۔ حضرت مولانا روم نے خوب فرمایا ہے کہ ؎

ساعتے در صحبت اہل صفا
بہتر از صد سالہ اطاعت بے ریاء

کہ اللہ تعالیٰ کے پیاروں اور دوستوں اور اس کے ساتھ صدق وصفا کا تعلق رکھنے والوں کی صحبت اور مجلس کا ایک لمحہ اور ایک ساعت بھی اپنے روحانی نتائج اور تاثیرات کے اعتبار سے انسان میں انقلاب پیدا کر سکتی ہے۔''

(بحوالہ داستان کشمیر از خواجہ عبدالغفار ڈار صاحب، ص 317)

نیکوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کی افادیت

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بھیروی تحریر فرماتے ہیں:۔

''1899ء کا ذکر ہے عاجز ان دنوں لاہور میں ملازم تھا۔ کسی رخصت کی تقریب پر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا۔ فرمایا قرآن شریف میں آیا ہے (-) اس نے نجات پائی جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا۔ تزکیہ نفس کے واسطے صحبت صالحین اور نیکوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنا بہت مفید ہے۔ جھوٹ وغیرہ اخلاق رذیلہ دور کرنے چاہئیں اور جو راہ پر چل رہا ہے اس سے راستہ پوچھنا چاہئے۔ اپنی غلطیوں کو ساتھ ساتھ درست کرنا چاہئے جیسا کہ غلطیاں نکالنے کے بغیر املاء درست نہیں ہوتا ویسا ہی غلطیاں نکالنے کے بغیر اخلاق بھی درست نہیں ہوتے۔ آدمی ایسا جانور ہے کہ اس کا تزکیہ ساتھ ساتھ ہوتا رہے تو سیدھی راہ پر چلتا ہے ورنہ بھٹک جاتا ہے۔''

(ذکر حبیب، ص 237)

مرشد اور مرید کا روحانی تعلق

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی ہی روایت ہے کہ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے مرشد کے ساتھ مرید کا تعلق ایسا ہونا چاہئے جیسا کہ ایک مرد کے ساتھ عورت کا تعلق ہوتا ہے کہ مرید مرشد کے کسی حکم کا انکار نہ کرے اور اس کی دلیل نہ پوچھے۔ دل کی پاکیزگی حاصل نہیں ہو سکتی جب تک کہ انسان منہاج نبوت پر آئے ہوئے کسی پاک انسان کی صحبت میں نہ بیٹھے۔ پیغمبر الوہیت کے مظہر اور خدانما ہوتے ہیں۔''

(ذکر حبیب، ص 189)

غم دور کرنے کا ذریعہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان کرتے ہیں کہ:۔

''عاجز راقم کا اور اکثر احباب کا یہ تجربہ تھا کہ جب کبھی طبیعت میں کسی وجہ سے کوئی غم پیدا ہوتا تو ہم حضرت مسیح موعود کی مجلس میں جا بیٹھتے تو غم دور ہو جاتا اور طبیعت میں بشاشت اور فرحت پیدا ہو جاتی۔''

(ذکر حبیب، ص 162)

خلافت ثالثہ میں 1974ء کے ابتلاء میں جو لوگ سخت غم کی حالت میں خلیفۂ وقت کو ملنے آتے تھے جب وہ مل کر باہر نکلتے تو ان کی باچھیں خوشی اور بشاشت سے کھلی ہوتی تھیں۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خود فرمایا:۔

''انسانی نفس کا یہ خاصہ ہے کہ وہ بعض دفعہ مشکلات کے وقت گھبرا جاتا ہے اس لئے بعض چہروں پر کچھ گھبراہٹ اور پریشانی بھی نظر آتی تھی لیکن اللہ تعالیٰ کی توفیق کے ساتھ دو تین یا چار پانچ احمدی احباب جن سے میں ان دنوں روزانہ اجتماعی ملاقات کیا کرتا تھا، جب وہ میری مجلس سے اٹھتے تو ان کے چہروں پر بشاشت کھیل رہی ہوتی تھی اور وہ چھلانگیں مارتے ہوئے واپس چلے جاتے تھے۔''

(افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ ربوہ، فرمودہ 26 دسمبر 1974ء)

صحبت صالحین کی برکات

اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود کی چند تحریرات درج ذیل ہیں:۔

فرمایا: جب انسان ایک راستباز اور صادق کے پاس بیٹھتا ہے تو صدق اس میں کام کرتا ہے لیکن جو راستبازوں کی صحبت کو چھوڑ کر بدوں اور شریروں کی صحبت کو اختیار کرتا ہے تو ان میں بدی اثر کرتی جاتی ہے۔ (ملفوظات جلد سوم، ص 507)

فرمایا: صادقوں کی صحبت میں ایک خاص اثر ہوتا ہے ان کا نور صدق واستقلال دوسروں پر اثر ڈالتا ہے اور ان کی کمزوریوں کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد ہفتم)

فرمایا: چونکہ صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے اس لئے ایک راستباز کی صحبت میں رہ کر انسان راستبازی سیکھتا ہے اور اس کے پاک انفاس کا اندر ہی اندر اثر ہونے لگتا ہے جو اس کو خدا تعالیٰ پر ایک سچا یقین اور بصیرت عطا کرتا ہے اس صحبت میں صدق دل سے رہ کر خدا تعالیٰ کی آیات اور نشانات کو دیکھتا ہے جو ایمان کو بڑھانے کے ذریعے ہیں۔ (ملفوظات جلد سوم، ص 506)

فرمایا: پس وہ عظیم ذریعہ جس سے ایک چمکتا ہوا یقین حاصل ہو اور خدا تعالیٰ پر بصیرت کے ساتھ ایمان قائم ہو ایک ہی ہے کہ انسان ان لوگوں کی صحبت اختیار کرے جو خدا تعالیٰ کے وجود پر زندہ شہادت دینے والے ہوں۔ (ملفوظات جلد سوم)

سیرت النبیؐ کے جلسے

حضرت مسیح موعود ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''اس جلسہ اظہار سوانح میں درحقیقت بڑے فوائد ہیں۔ ان سوانح کے سننے سے محبان رسولؐ کا وقت خوش ہوگا اور ہر ایک مرد طالب جب ان سوانح کے ذریعہ سے ہمت اور صدق اور استقامت کے کام سنے گا تو اس کو بھی ہمت اور صدق اور استقامت کی طرف شوق بڑھے گا...... سوانح طیبہ نبویہؐ ایک لشکر مسلح کی مانند ہے جن کے سننے سے دل قوی ہو جاتا ہے اور تخویفات شیطانی سے نجات ملتی ہے اور حدیث صحیح میں ہے۔

عند ذکر الصلحین تتنزل الرحمة یعنی ذکر صالحین کے وقت رحمت الٰہی نازل ہوتی ہے پھر نبی کریم ﷺ کے ذکر کے وقت کس قدر نازل ہوگی۔ (اخبار البدر، 24 مئی یکم جون 1904ء)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

حضرت مسیح موعود بانی جماعت احمدیہ عالمگیر نے جلسہ سالانہ کی بنیاد اذن الٰہی سے 1891ء میں رکھی اور فرمایا:۔

''تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول ﷺ کی

محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہوجائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہوکر ذوق اور شوق اور ولولہ عشق پیدا ہوجائے سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہئے اور دعا کرنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ یہ توفیق بخشے...... لہٰذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسہ کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت وفرصت وعدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہوسکیں......"

(آسمانی فیصلہ)

"اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ (دین) پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔" (مجموعہ اشتہارات جلد اول)

"اس جلسہ سے مدعا اور مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خداترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مؤاخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔" (شہادت القرآن)

کتب مسیح موعود اور الیکٹرانک میڈیا

جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 جون 2004ء میں فرمایا ہے صحبت صالحین کا ایک ذریعہ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود بھی ہے۔ حضرت مسیح موعود کی کتب، ملفوظات اور مجموعہ اشتہارات کی اب تو کمپیوٹر سی ڈیز یعنی Compact Discs بھی موجود ہیں جن کی مدد سے کمپیوٹر پر بغیر دقت کے کسی بھی کتاب کا کوئی بھی صفحہ نکال کر پڑھا جاسکتا ہے اور اس طرح ان انمول خزائن سے کماحقہ، استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ کے ایم ٹی اے پر خطبات بھی امام وقت سے ایک عظیم روحانی ملاقات اور ان برکات کا باعث ہیں جو صحبت صالحین سے حاصل ہوتی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجالس علم وعرفان، درس القرآن کی کلاسیں اور سوال وجواب اور ہومیو پیتھک طریقہ علاج کی کلاس اور پرزور

مولی کا فارسی نام ترب، بنگلہ مولا، سندھی موری، عربی فجل انگریزی نام ریڈش ہے۔ مولی پاک وہند کی مشہور ومعروف ترکاری ہے۔ موسم گرما کے آخر میں اس کی کاشت ہوتی ہے۔ موسم سرما کے آتے ہی

حکیم منور احمد عزیز صاحب

مولی کا استعمال اور اس کے فوائد

یہ معدہ، بواسیر اور ذیابیطس کے لئے مفید ہے

مولیاں بازار میں عام ملنا شروع ہوجاتی ہیں۔ جو سارا موسم ملتی رہتی ہیں۔ پہاڑی علاقہ میں ہر موسم میں ملتی رہتی ہے۔ اور اس کی کاشت ہوتی رہتی ہے۔ فوائد کے لحاظ سے سردی یعنی موسم سرما کی مولی زیادہ بہتر خیال کی جاتی ہے۔ ذائقہ قدرے تیز ہوتا ہے۔ نمک لگا کر کھائی جاتی ہے۔ مولی کا مزاج گرم تر درجہ دوم لیکن بعض اسے درست نہیں مانتے حکماء کا اس میں اختلاف ہے۔ جالینوس کے نزدیک یہ دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔ مولی ریتلی زمین میں بڑی وزنی بھی ہوجاتی ہے۔ صحت مند مولی کا وزن نصف کلو تک ہوتا ہے۔ لیکن مولیاں بڑی بڑی وزنی بھی ہوجاتی ہیں۔ ایک سے دو تین کلو تک وزن ہوجاتا ہے۔ زیادہ وزنی مولی اندر سے اسفنجی صورت اختیار کرجاتی ہے۔ یعنی پھوگی ہوجاتی ہے۔ جس سے اس کی افادیت میں کمی ہوجاتی ہے۔ اس کی جڑ کے چھلکے میں پتوں کی نسبت گرمی زیادہ پائی جاتی ہے۔

مولی دو قسم کی ہوتی ہے۔ جنگلی وبستانی، مولی مدربول، مدرحیض کا سر ریاح اور ہاضم غذا ہے۔ اسے سلاد کے طور پر کھانے سے کھانے کو جلدی ہضم کرتی ہے لیکن خود دیر سے ہضم ہوتی ہے۔ مولی کو غذا سے پہلے نہیں کھانا چاہئے۔ مولی بواسیر کے مریضوں کے لئے

خطبات وتقاریر ایم ٹی اے کی رونق ہیں اور علم وعرفان کی ترقی اور غیر معمولی برکات کا باعث ہیں۔

عمدہ چیز ہے۔ مولی کا زیادہ استعمال معدہ اور حلق کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اس لئے اسے نمک، شہد، سرکہ اور زیرہ سفید کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے مولی کے پھل کو مونگرے کہتے ہیں۔ اسے بھی سبزی کے طور پر پکایا جاتا ہے۔ یہ سنگ گردہ مثانہ اور بواسیر کے لئے بہتر تصور کیا جاتا ہے۔

مولی میں کیمیائی تجزیہ سے حسب ذیل غذائی اجزاء پائے گئے ہیں۔ پانی 49.4% ، پروٹینز 0.74% ، روغنی حصہ 0.1% ، نشاستہ وشکر 4.2% چونا 0.5% ، فاسفورس 0.3% ، لوہا 0.4% اور بھی کافی اجزاء اس میں پائے جاتے ہیں۔ مولی کا کدوکش کرکے مناسب مقدار کے ساتھ مرچ، نمک، زیرہ اور مصالحہ ڈال کر روٹی کے اندر لگا کر لذیذ پراٹھہ پکایا جاتا ہے۔ یہ جلدی ہضم ہوجاتا ہے۔ اور پیٹ کو نرم کرتا ہے۔

مولی کثرت سے استعمال کرنا مرض ذیابیطس کے لئے فائدہ مند ہے۔ مولی کے استعمال سے پیشاب میں شکر آنا بند ہوجاتا ہے۔ مولی چہرہ کی رنگت کو نکھارتی اور خوبصورت بناتی ہے۔ اگر مولی کا چھلکا چہرہ کی چھائیوں کے مقام پر ملیں تو چھائیاں دور کرکے چہرہ کو خوبصورت بنادیتی ہے۔ حکماء مولی کا نمک تیار کرتے ہیں جو بہت سے امراض معدہ وجگر میں استعمال ہوتا ہے۔ مولی کا پانی بچھو پر ڈالا جائے تو بچھو مرجاتا ہے۔ بچھو کے کاٹے ہوئے ڈنگ پر مولی کا پانی لگایا جائے تو درد فوراً بند ہوجاتا ہے۔ سنا ہے کہ مولی کا پانی ہاتھ کو لگا کر بچھو کو پکڑ لیں تو وہ ڈنگ نہیں مارتا بلکہ خود مرجاتا ہے (اس کا تجربہ کرکے نہیں دیکھا) مولی کے پتوں سے حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں۔ تخم مولی جالی ہونے کی وجہ سے بیرونی طور پر چہرہ کی سیاہی چھائیں۔ برص کو دور کرکے چہرہ کا رنگ صاف کرنے کے لئے مناسب ادویات کے ہمراہ پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ تخم مولی اچھے ابٹنوں کا جزو اعظم خیال کیا جاتا ہے۔

امام وقت کی خدمت میں دعائیہ خطوط

صحبت صالحین کا ایک اور طریقہ امام وقت کی خدمت میں دعائیہ خطوط ارسال کرنا ہے۔ مثل مشہور ہے کہ خط آدھی ملاقات کا مرتبہ رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے زمانے کی تحریرات سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور خود بیعت کنندگان کو بعض اوقات نصیحت فرماتے تھے کہ روزانہ پوسٹ کارڈ لکھتے رہیں (پہلے لفافوں کا بہت کم رواج تھا عموماً پوسٹ کارڈ ہی لکھے جاتے تھے) چنانچہ حضور کی خدمت میں عشاق کے جو خط آئے ان میں سے بعض کا نمونہ کے طور پر آپ نے اپنی کتب میں ذکر بھی فرمایا ہے بلکہ بعض خطوط کو من وعن اپنی کتب میں شامل فرمایا ہے۔ بعض رفقاء مسیح موعود نے ان تبرکات کو خود بھی شائع کیا ہے جیسا کہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے اپنی کتاب ذکر حبیب میں بعض اپنے خطوط اور ان کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے بعض جوابی خطوط شائع کئے ہیں۔ مکتوبات احمد کے نام سے حضرت مسیح موعود کے حضرت خلیفہ اول اور بعض اور رفقاء کے نام خطوط شائع شدہ ہیں۔

خونی پیچش

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ

"گرمیوں کے خشک موسم میں خونی پیچش ہوجائے تو ایکونائیٹ چوٹی کی دوا ہے جو خشک گرمی اور خشک سردی دونوں میں کام کرتی ہے"۔

(صفحہ 396,395)

سید مبارک علی صاحب

ایک قدم اور

☆صلیبی جنگوں کے دور میں جب یورپ کی افواج عالم اسلام پر حملہ آور ہوئیں تو جنگجو حملہ آوروں کے دستور کے مطابق یورپ کی پراپیگنڈہ مشینری بھی حرکت میں آگئی اور ایک زبردست مہم تقریر وتحریر کے ذریعہ اسلام اور بانیٔ اسلام ﷺ اور قرآن مجید کے خلاف شروع کردی گئی۔

☆سترھویں اٹھارویں اور انیسویں صدی میں جب یورپ کی استعماری طاقتوں نے اپنے لشکروں سمیت مشرق کی طرف بڑھنا شروع کیا تو چونکہ مشرق وسطیٰ کی غالب آبادی مسلمانوں پر مشتمل تھی۔ افریقہ میں بڑی بھاری تعداد میں مسلمان تھے۔ انڈونیشیا مسلمان ملک تھا۔ ہندوستان اور چین میں بھی خاصی مسلم آبادی تھی اس لئے مستشرقین یورپ نے اسلام کے خلاف اپنی زبردست مہم جاری رکھی۔

☆جب مشرق ومغرب کے میل جول میں اضافہ ہوا تو مغرب میں جو صاحب ضمیر لکھنے والے تھے ان میں یہ احساس بیدار ہونا شروع ہوا کہ مغرب میں جس رنگ میں اسلام کو پیش کیا جاتا ہے وہ تصویر درست نہیں اور بہت آہستہ آہستہ مستشرقین میں ایسے صاحب قلم نکلنے لگے جو کچھ کچھ اسلام کی نسبتاً کم گھناؤنی تصویر اپنی تحریرات میں پیش کرنے لگے۔

☆اس ضمن میں غالباً سب سے آخری نام Karen Armstrong کا ہے جو 7 سال تک ایک رومن کیتھولک خانقاہ میں راہبہ کے طور پر رہ کر اب وہاں کی زنجیریں توڑ کر باہر نکلی ہیں اور اب Leo Barck کالج میں تعلیم دیتی ہیں۔ مغرب کے اہل قلم ہی سے انہوں نے صداقت کی طرف ایک بڑا قدم اٹھایا ہے اور اگرچہ وہ صدیوں کے تعصّبات اور غلط فہمیوں کی زنجیروں کو پوری طرح نہیں توڑسکیں مگر انہوں نے اپنی تازہ کتاب میں جو حضور ﷺ کے اسم گرامی سے لکھی ہے مغرب کے جہاد وغیرہ بہت سے اعتراضات کی تردید کی ہے اور ع

آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج

کی ایک جھلک ان کی کتاب میں نظر آتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **37943** میں رشیدالدین شہزاد ولد مبرور احمد طاہر قوم ......پیشہ کارکن توسیع جامعہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشیدالدین شہزاد گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد طاہر وصیت نمبر 26138 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر وصیت نمبر 33493

مسل نمبر **37945** میں مبشرہ تنویر بنت رانا تنویر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 27/8 دارالیمن وسطی نمبر 2 سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی 1 تولہ 6 ماشہ 7 رتی مالیتی -/11498 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ تنویر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ناصر ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد 2/26 دارالیمن وسطی سلام ربوہ

مسل نمبر **37946** میں آصفہ تنویر بنت رانا تنویر احمد قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 27/8 دارالیمن وسطی نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 ماشے 4 رتی مالیتی -/5299 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آصفہ تنویر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ناصر ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد 2/26 دارالیمن وسطی سلام ربوہ

مسل نمبر **37947** میں مقصود احمد جٹ ولد چوہدری نذیر احمد جٹ قوم اٹھوال جٹ پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/4 دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالیمن غربی ربوہ اندازاً -/800000 روپے۔2۔زرعی زمین تین کنال واقع ڈاور کالوانا ضلع جھنگ مالیتی -/100000 روپے اندازاً۔نوٹ وصیت میں تحریر شدہ مکان چار بھائیوں کا مشترکہ ہے لہٰذا وصیت کنندہ کا حصہ 1/4 ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000+3000 روپے ماہوار بصورت تجارت + متفرق مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن ولد فضل الرحمٰن 20/5 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد مکان نمبر 8/4 دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **37948** میں غلام مصطفیٰ ولد کمال خان قوم کھلول پیشہ معلم اصلاح وارشاد عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ مسوری والا ضلع ڈی جی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نہری رقبہ واقع چاہ مسوری والا ایک بیگھہ -/100000 روپے۔2۔ بارانی رقبہ واقع حاجی والا ایک بیگھہ مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3034 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 گل محمد وصیت نمبر 31543 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261

مسل نمبر **37957** میں یاسمین خالد زوجہ خالد محمود سدھو قوم طور (راجپوت) پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1982ء ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی 34 گرام مالیتی -/25000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ یاسمین خالد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود سدھو ولد چوہدری محمد یوسف سدھو 22/6 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی 17/5 دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر **37958** میں محمد ارشد ولد محمد شریف تنویر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32/21 دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک عدد پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع گلشن کشمیر کالونی راولپنڈی مالیت اندازاً -/40000 سے -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7870 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ارشد گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد شریف تنویر 32/21 دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 شمیم الرحمٰن ولد رانا طفیل محمد خاں 3/1 دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **37959** میں قانتہ فضیلت بنت عبدالقادر قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-14 بیوت الحمد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قانتہ فضیلت گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک ولد عبدالقادر مرحوم E-14 بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد غلام قادر B-20 بیوت الحمد ربوہ

مسل نمبر **37960** میں طارق محمود ولد محمد رفیق قوم بھٹہ پیشہ دھاگہ رنگائی عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد 8 مرلہ کا مکان تعمیر شدہ ڈبل سٹوری مالیتی -/1600000 روپے۔2۔مکان 10 مرلہ ٹرپل سٹوری ایک عدد مالیتی -/1400000 روپے۔3۔ایک پجارو جیپ ماڈل 1990ء مالیت -/600000 روپے۔4۔ایک عدد ٹیوٹا کرولا کار ماڈل 2003ء (جو کہ لیز پر لی گئی ہے) مالیتی -/466893 روپے۔5۔ایک مرسیڈیز وین مالیت -/900000 روپے۔6۔جمع رقم -/1177990 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد رحمت اللہ۔ناصر انجینئرنگ ورکس کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد علی محمد مرحوم سکیم نمبر 2 کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **37961** میں امتہ الرشید زوجہ مقصود احمد قوم گجر پیشہ سرکاری ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات کل وزن 14 گرام مالیتی -/10206 روپے۔2۔حق مہر -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد رحیم بخش سیٹلائٹ ٹاؤن میرپورخاص سندھ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد کرم الٰہی پنھور کالونی سیٹلائٹ میرپورخاص

مسل نمبر **37963** میں منصور احمد چغتائی ولد طاہر احمد چغتائی قوم چغتائی مغل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونٹاریو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت گذارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد چغتائی گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود وصیت نمبر 21247

مسل نمبر **37964** میں احسن فراز ہادی ولد سید ہدایت اللہ ہادی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احسن فراز ہادی گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد غلام نبی چوہدری کینیڈا گواہ شد نمبر 2 خرم ہادی ولد سید ہدایت اللہ ہادی کینیڈا

مسل نمبر **37965** میں طارق محمود قریشی ولد اطہر محمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد

طارق محمود قریشی گواہ شد نمبر 1 عبدالمنعم صدر مجلس خدام الاحمدیہ ناروے گواہ شد نمبر 2 آصف محمود Olebrums vel 32 0979- Oslo

مسل نمبر **37966** میں Mr.Uloh ولد Mr.Hadomi پیشہ پنشن عمر 74 سال بیعت 1948-8-10 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین واقع Gedang Rjk مالیتی -/6000000 روپے۔ کا برقبہ 42 مربع میٹر۔ 2۔ زمین 140 مربع میٹر واقع Leuweung-situ مالیتی -/2500000 روپے۔ 3۔ زیورات طلائی وزنی 14 گرام مالیتی -/840000 روپے۔ 4۔ بائیسکل ریلے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد UloH گواہ شد نمبر 1 H.Endang Ghani ولد Uwen انڈونیشیا وصیت نمبر 26737 گواہ شد نمبر 2 Jajang Rudi Salam S/O Uloh انڈونیشیا

مسل نمبر **37967** میں محمد یعقوب ولد مسٹر جعفر پیشہ پرائیویٹ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2001-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/50000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 1 Mrs.Darmis D/O -idrisdaud 2 Mrs.Rofiqoh D/O Muhammad Yakup انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Edi Hidayat S/o Sukarna انڈونیشیا

مسل نمبر **37968** میں Mrs.Nunung Nurhayati زوجہ Mr.Engkos Koswara پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1978-9-17 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ سوزوکی موٹر سائیکل مالیتی -/1750000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/200000 روپے۔ 3۔ طلائی زیورات 4 گرام مالیتی -/240000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/137000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mrs. Nunung Nurhayati گواہ شد نمبر 1 Engkos Koswara وصیت نمبر 26714 گواہ شد نمبر 2 H.Endang Ghani وصیت نمبر 26737

مسل نمبر **37969** میں امۃ الحفیظ زوجہ پروفیسر حکیم محمد یعقوب قریشی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-3-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 10 تولے اندازاً قیمت -/75000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 پروفیسر حکیم محمد یعقوب قریشی ولد محمد یار 21/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان ولد رانا عبدالجبار خان 8/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **37970** میں امۃ السلام بنت حکیم محمد یعقوب قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ السلام گواہ شد نمبر 1 حکیم محمد یعقوب قریشی ولد محمد یار 21/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار ولد رانا عبدالجبار خان 8/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **37971** میں محمد حنیف آصف ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ چار ایکڑ اراضی بنام والدہ صاحبہ (جس میں چار بھائی اور چار بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حنیف آصف گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد خان ولد محمد خان بلوچ دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد ولد چوہدری محمد اسلم دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر **37972** میں شافیہ اقبال بنت محمد محمود اقبال قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر ساڑھے اکیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شافیہ اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد محمود اقبال ولد غلام محمد ثالث کوارٹر نمبر 17 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک جمیل الرحمٰن رفیق ولد ملک محمد سلیم 4۔ تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **37973** میں سارہ اقبال بنت محمد محمود اقبال قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سارہ اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد محمود اقبال ولد غلام محمد ثالث 17۔ تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک جمیل الرحمٰن رفیق ولد ملک محمد سلیم 4۔ تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **37974** میں مبشرہ صدیقہ زوجہ محمد اکبر قوم جٹ پیشہ گھریلو خاتون عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2002-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 20 تولے۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبشرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد انور ندیم ولد محمد اسلم شریف وصیت نمبر 25837 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول وصیت نمبر 26340

مسل نمبر **37975** میں سعیدہ بیگم بیوہ لطیف احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت 1982ء ساکن E-7 پوسٹل کالونی ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک لاکھ روپیہ نقد از جائیداد حصہ خاوند مرحوم۔ 2۔ بالیاں 1/2 تولہ مالیت -/3500 روپے۔ 3۔ حق مہر -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ سبزہ زار کالونی ملتان گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد جنجوعہ وصیت نمبر 31038

مسل نمبر **37976** میں محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد قوم رانجھا پیشہ مقامی معلم ملتان عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ احمد یانوالہ ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1650 روپے ماہوار بصورت مقامی معلم الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد الطاف اختر گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد مکرم دل احمد چاہ احمد یانوالہ ضلع ملتان گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد صادق چاہ احمد یانوالہ ضلع ملتان

مسل نمبر **37977** میں مبشر احمد ولد محمد ذوالفقار علی خاں قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل پیر نمازی کالونی ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ایک کنال جس میں 4 بھائی اور 5 بہنیں حصہ دار ہیں۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 35 مرلے جس میں 4 بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ندیم ولد بشیر احمد ندیم 256/A شاہ رکن عالم ملتان گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اکبر وصیت نمبر 32177

مسل نمبر **37978** میں محمد احسن بھٹی ولد محمد افضل بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن بھٹی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 20946 گواہ شد نمبر 2 راجہ رشید احمد وصیت نمبر 27876

عطیہ چشم کیلئے وصیتی فارم
دفتر آئی بینک ایوان محمود
سے حاصل کریں۔
فون 212312

خبریں

صدر کی وردی کا بل منظور

قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف وانسانی حقوق نے صدر کے دو عہدے رکھنے کے بل 2004ء کے مسودہ کی منظوری دے دی ہے۔قومی اسمبلی جمعرات کو منظوری دے گی۔اپوزیشن ارکان نے اختلافی نوٹ داخل کروایا کہ دونوں عہدے پاس رکھنا آئین کے منافی ہے۔ صدر کا عہدہ سیاسی اور آرمی چیف غیر سیاسی عہدہ ہے۔

سانحہ موچی دروازہ

مسجد کشمیریاں اندرون موچی گیٹ لاہور میں خودکش دھماکہ میں جاں بحق ہونے والے دو افراد کو سپردخاک کردیا گیا۔اندرون شہر مارکیٹیں بند رہیں۔شہری پولیس کی ناقص سیکورٹی اور خراب انتظامات پر تنقید کرتے رہے۔

موصل میں خودکش کار بم دھماکہ

عراقی شہر موصل میں امریکی فوجی قافلے پر خودکش کار بم دھماکے میں کئی افراد ہلاک اور زخمی ہو گئے۔ دس ترک یرغمالیوں کو رہا کر دیا گیا ہے۔

کالعدم مذہبی تنظیموں کے خلاف آپریشن

مختلف شہروں میں کالعدم مذہبی تنظیموں کے خلاف آپریشن جاری ہے۔ فیصل آباد،ٹوبہ ٹیک سنگھ، چیچہ وطنی، دریاخان وغیرہ میں متعدد افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ چھاپوں کے باعث رہنماؤں اور کارکنوں کی اکثریت زیرزمین چلی گئی۔مجلس عمل نے مطالبہ کیا ہے کہ حکمران چھاپے بند اور گرفتار افراد رہا کریں۔

چینی انجینئر

قبائلی جنگجو سردار عبداللہ محسود نے دھمکی دی ہے کہ اگر اغوا کاروں کو محفوظ راستہ نہ دیا گیا تو وہ چینی انجینئر کو ہلاک کردیں گے۔چین نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان چینی انجینئرز کی رہائی کی کوششیں تیز کریں۔

کراچی میں دہشت گردوں کی فائرنگ

کراچی میں دہشت گردی کے ایک واقعہ میں ایم کیو ایم کے تین سرگرم کارکنوں کو فائرنگ کر کے ہلاک کردیا گیا۔کورنگی میں نامعلوم حملہ آوروں نے سپیکر آفس پر فائرنگ کر کے نائب ناظم کو بھی جاں بحق کر دیا۔

جرمن چانسلر کا دورہ پاکستان

جرمنی کے چانسلر گیرہارڈ شروڈر نے اپنے دورہ کے دوران اسلام آباد میں پاکستان کے لئے 22-23 ملین یورو کے قرضے کی دستاویز پر دستخط کئے ۔ یہ رقم پن بجلی کے منصوبوں پر خرچ کی جائے گی ۔ جرمنی اور پاکستان نے تجارت، معیشت اور توانائی سمیت متعدد شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کا اظہار کیا ہے۔

بیڈمنٹن وٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ

ربوہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے کھیل اور کھلاڑی کے لئے بہترین سہولیات فراہم کی جارہی ہیں اور اس سلسلہ میں ٹورنامنٹس منعقد کئے جارہے ہیں ۔ ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ،مجلس صحت مرکزیہ کے تعاون سے سپورٹس ریلی منعقد کررہی ہے۔ اس کے تین ٹورنامنٹس ہو چکے ہیں۔مورخہ 26 ستمبر تا 6۔اکتوبر2004ء کو ایوان محمود ربوہ میں بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ منعقد کیا گیا۔سینئر کھلاڑیوں کا علیحدہ سنگل بیڈمنٹن ٹورنامنٹ ہوا۔جس میں مکرم محمد افضل صاحب دارالرحمت غربی نے فتح حاصل کی۔خدام کے مابین ہونے والے اوپن سنگل بیڈمنٹن مقابلوں میں 40 کھلاڑی شامل ہوئے۔جن کو 8 پولز میں تقسیم کیا گیا تھا،کل 94 میچز کھیلے گئے۔فائنل میچ مکرم فرخ شاہ صاحب اور شاہد محمود بٹ صاحب کے درمیان کھیلا گیا جس میں مکرم فرخ شاہ صاحب نے کامیابی حاصل کی۔

سنگل ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ میں 14 کھلاڑیوں نے 2 پولز میں 53 میچز کھیلے۔ فائنل میچ میں مکرم محمد افضل صاحب کامیاب رہے۔اسی طرح ڈبل ٹیبل ٹینس میں 8 کھلاڑیوں نے 2 پولز میں 15 میچز کھیلے فائنل میچ میں مکرم عبدالمعطی شاہد صاحب اور مکرم اوسام احمد صاحب کی ٹیم فاتح رہی۔

فائنل میچ اور اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم تھے۔ مورخہ 6۔اکتوبر کو رات 8:00 بجے ایوان محمود میں کھیلے گئے میچ کے اختتام کے بعد تلاوت قرآن کریم سے تقریب تقسیم انعامات کا آغاز ہوا مکرم مبارک احمد صاحب چوہدری ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے اس ٹورنامنٹ کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے فتح حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اور ٹورنامنٹ اختتام کو پہنچا۔ میچ کے دوران شائقین اور کھلاڑیوں کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

رمضان میں پرائیویٹ ڈینٹل پریکٹس بند ہوگی

مکرم ڈاکٹر سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب (ڈینٹل سرجن) فضل عمر ہسپتال ربوہ لکھتے ہیں۔ ماہ رمضان کے دوران فضل عمر ہسپتال ربوہ میں خاکسار کی پرائیویٹ ڈینٹل پریکٹس بند رہے گی۔عیدالفطر کی تعطیلات کے معاً بعد فضل عمر ہسپتال میں شام کا پرائیویٹ ڈینٹل کلینک دوبارہ جاری ہوجائے گا۔انشاءاللہ۔

ضرورت ڈرائیور

سرگودھا شہر اور ربوہ میں دو کار ڈرائیوروں کی ضرورت ہے جو کار چلانے کا اچھا تجربہ رکھتے ہوں عمر 25 سے 35 سال کے درمیان ہو۔صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ درخواست ہمراہ لائیں۔تنخواہ اور دیگر سہولتیں بالمشافہ طے ہونگی۔

رابطہ کیلئے: گلزار احمد طاہر ہاشمی فون213029

درخواست دعا

مکرم ناصر محمود بٹ صاحب مربی سلسلہ کینیڈا لکھتے ہیں۔خاکسار کے والد مکرم منیر احمد بٹ صاحب سیان ڈسکہ ضلع سیالکوٹ گزشتہ چند ماہ سے جگر میں ٹیومر کی وجہ سے شدید بیمار چلے آ رہے ہیں ۔ ہومیو پیتھک طریق علاج جاری ہے۔جس سے پہلے کی نسبت کافی افاقہ ہے ۔ تمام احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سچی بوٹی کی گولیاں

ناصر دواخانہ رجسٹر گولبازار بازار ربوہ

PH:04524-212434

Fax:213966

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس

یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

C.P.L 29